سوال

(667)قیام کی طاقت نہ ہونے کی صورت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک مریضہ ہے جس کی کمر ٹوٹی ہوئی ہے اوراس پر پلستر لگا یا گیا ہے یہ کھڑی ہوکر نماز نہیں پڑھ سکتی ایک مہینے سے یہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہی ہے توکیا اس کی نماز صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کی نماز صحیح ہے کیونکہ اسے قیام کی استطاعت ہی نہیں ہے قیام اس کے لئے فرض ہے جسے کھڑا ہونے کی طاقت ہو اور اگر کمر کے ٹوٹنے کی وجہ سے یہ کھڑی نہیں ہوسکتی تو یہ بیٹھ کر نماز پڑھ سکتی ہے اور اگر یہ لاٹھی یا دیوار وغیرہ کے سہارے سے کھڑی ہوسکتی ہے تو پھر اسے سہارا لے کر نماز پڑھنی چاہیے ماضی کی وہ تمام نمازیں جو کھڑا نہ ہو

سکنے کی وجہ سے اس نے بیٹھ کر پڑھی ہیں صحیح ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا کہ :

«صل قائما فان لم تستطع فقاعدا فان لم تستطع فعلی جنب» (صحیح بخاری)

"کھڑے ہوکر نماز پڑھو۔ اگر استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھو۔" (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 527

محدث فتویٰ